روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
جمعہ 16 نومبر 2012ء .... ہجری 16 نبوت 1391ہش جلد 62-97 نمبر 265

خدا والے

خدا کے جو ہیں وہ یہی کرتے ہیں وُہ لعنت سے لوگوں کی کب ڈرتے ہیں
وہ ہو جاتے ہیں سارے دِلدار کے نہیں کوئی ان کا بجز یار کے
وہ جاں دینے سے بھی نہ گھبراتے ہیں کہ سب کچھ وہ کھو کر اسے پاتے ہیں
وہ دلبر کی آواز بن جاتے ہیں وہ اُس جاں کے ہمراز بن جاتے ہیں

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

''میں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ آج کل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اوّل خواہشمند ہوتے ہیں کہ اس کی تصویر دیکھیں کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے اور اکثر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب۔ اور وہ لوگ بباعث ہزار ہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک نہیں پہنچ سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اس ملک کے اہل فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہیں جو انہوں نے یورپ یا امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا اور علم فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب نہیں ہے اور ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر کو دیکھ کر کہا کہ یہ یسوع یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی تصویر ہے۔ پس اس غرض سے اور اس حد تک میں نے اس طریق کے جاری ہونے میں مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔ وانّما الاعمال بالنّیات۔'' (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ365)

روح کا خدائے واحد لاشریک کا طلب گار ہونا اور بغیر خدا کے وصال کے کسی چیز سے سچی تسلی نہ پانا یہ انسانی فطرت میں داخل ہے۔ یعنی خدا نے اس خواہش کو انسانی روح میں پیدا کر رکھا ہے جو انسانی روح کسی چیز سے تسلی اور سکینت بجز وصال الٰہی کے نہیں پا سکتی۔ پس اگر انسانی روح میں یہ خواہش موجود ہے تو ضرور ماننا پڑتا ہے کہ روح خدا کی پیدا کردہ ہے جس نے اس میں یہ خواہش ڈال دی۔ مگر یہ خواہش تو درحقیقت انسانی روح میں موجود ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ انسانی روح درحقیقت خدا کی پیدا کردہ ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر دو چیزوں میں کوئی ذاتی تعلق درمیان ہو اسی قدر ان میں اس تعلق کی وجہ سے محبت بھی پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ ماں کو اپنے بچہ سے محبت ہوتی ہے اور بچہ کو اپنی ماں سے کیونکہ وہ اس کے خون سے پیدا ہوا ہے اور اس کے رحم میں پرورش پائی ہے۔ پس اگر روحوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق پیدائش کا درمیان نہیں اور وہ قدیم سے خود بخود ہیں تو عقل قبول نہیں کر سکتی کہ ان کی فطرت میں خدا تعالیٰ کی محبت ہو۔ اور جب ان کی فطرت میں پرمیشر کی محبت نہیں تو وہ کسی طرح نجات پا ہی نہیں سکتیں۔
(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ364)

شراب اور جوئے سے اپنی نسلوں کی حفاظت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

''یہ شراب جسے ام الخبائث بھی کہتے ہیں، یعنی بُرائیوں کی ماں، جسے آنحضرت ﷺ نے اللہ کے حکم سے جب منع فرمایا تو مدینے کی گلیوں میں یہ پانی کی طرح بہنے لگی۔ کیونکہ صحابہؓ نے ایک ہی وقت میں، بغیر کسی چوں چرا کے اپنے تمام شراب کے مٹکے توڑ دیئے۔ (مسلم کتاب الاشربہ) ...... پس شراب اور جُوا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اِثْمٌ کَبِیْرٌ فرمایا ہے۔ یہ بُرائیاں...... تباہی کا باعث ہیں۔ بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں۔ کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی۔ پس ان ملکوں میں جہاں شراب پانی کی طرح پی جاتی ہے۔ جہاں ہر دکان پر، ہر ریسٹورنٹ پر، ہر پٹرول سٹیشن پر شراب ملتی ہے اور جوئے کی مشین لگی ہوئی ہیں اور یہ چیزیں پھر ترقی کی نشانی سمجھی جاتی ہیں احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان بُرائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں، نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، حفاظت کرنی ہے۔ ان چیزوں کی، ان بُرائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔ جوئے کی عادت کھیل کھیل میں پڑ جاتی ہے اور پھر یہ ایک ایسا نشہ ہے کہ جو اس میں مزید مبتلا کرتا چلا جاتا ہے۔ پھر انسان اس برائی میں دھنستا چلا جاتا ہے۔''

(خطبات مسرور جلد 8 صفحہ 160)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2012ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 11

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

ہر روز خدا کی نئی وحی نازل ہو رہی تھی اور ہر روز وہ اسلام کی ترقی اور کفّار کی تباہی کی خبریں دے رہی تھی۔ مکہ والے ایک طرف اپنی طاقت اور شوکت کو دیکھتے تھے اور دوسری طرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کی کمزوری کو دیکھتے تھے اور پھر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی میں خدا تعالیٰ کی نصرتوں اور مسلمانوں کی کامیابیوں کی خبریں پڑھتے تھے تو حیران ہو کر سوچتے تھے کہ آیا وہ پاگل ہو گئے ہیں یا محمد ''رسول اللہ'' پاگل ہو گیا ہے۔ مکہ والے تو یہ امیدیں کر رہے تھے کہ ہمارے ظلموں اور ہماری تعدّی کی وجہ سے اب مسلمانوں کو مایوس ہو کر ہماری طرف آجانا چاہئے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خود بھی اور اُن کے ساتھیوں کو بھی اُن کے دعویٰ میں شبہات پیدا ہو جانے چاہئیں اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ اعلان کر رہے تھے کہ......(الحاقة: 39 تا 53) اے مکہ والو! جن خیالات میں تم پڑے ہوئے ہو وہ درست نہیں۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں اُن چیزوں کی جو تمہیں نظر آ رہی ہیں اور اُن کی بھی جو تمہاری نظروں سے ابھی پوشیدہ ہیں کہ یہ قرآن ایک معزز رسول کی زبان سے تم کو سنایا جا رہا ہے یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تمہارے دل میں ایمان کم ہی پیدا ہوتا ہے۔ یہ کسی کاہن کی تک بندی نہیں ہے مگر افسوس تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔ یہ سب جہانوں کے پیدا کرنے والے خدا کی طرف سے اُتارا گیا ہے اور ہم جو سب جہانوں کے رب ہیں تم سے کہتے ہیں کہ اگر یہ ایک آیت بھی جھوٹی بنا کر ہماری طرف منسوب کرتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور پھر اُس کی رگِ جان کو کاٹ دیتے اور اگر تم سب لوگ مل کر بھی اُس کو بچانا چاہتے تو تم اُس کو نہ بچا سکتے۔ مگر یہ قرآن تو خدا سے ڈرنے والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں اِس قرآن کو جھٹلانے والے بھی موجود ہیں مگر ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس کی تعلیم اس منکروں کے دلوں میں حسرتیں پیدا کر رہی ہے اور وہ کہہ رہے ہیں کہ کاش! یہ تعلیم ہمارے پاس ہوتی۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ جو باتیں اِس قرآن میں بتائی گئی ہیں وہ لفظاً لفظاً پوری ہو کر رہیں گی۔ پس اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اِن لوگوں کی مخالفتوں کی پرواہ نہ کر اور اپنے عظیم الشان رب کے نام کی بزرگی بیان کرتا چلا جا۔

آخر تیسرا حج بھی آ پہنچا اور مدینہ کے حاجیوں کا قافلہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد پر مشتمل مکہ میں وارد ہوا۔ مکہ والوں کی مخالفت کی وجہ سے مدینہ کے لوگوں نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے علیحدہ ملنے کی خواہش کی۔ اب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذہن اِدھر منتقل ہو چکا تھا کہ شاید ہجرت مدینہ ہی کی طرف مقدر ہے۔ آپ نے اپنے معتبر رشتہ داروں سے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور انہوں نے آپ کو سمجھانا شروع کیا کہ آپ ایسا نہ کریں۔ مکہ والے دشمن ہی سہی پھر بھی اس میں بڑے بڑے با اثر لوگ آپ کے رشتہ داروں میں سے موجود ہیں نہ معلوم مدینہ میں کیا ہو اور وہاں آپ کے رشتہ دار آپ کی مدد کر سکیں یا نہ کر سکیں۔ مگر چونکہ آپ سمجھ چکے تھے کہ خدائی فیصلہ یہی ہے آپ نے اپنے رشتہ داروں کی باتیں ردّ کر دیں اور مدینہ جانے کا فیصلہ کر دیا۔ آدھی رات کے بعد پھر وادیٔ عقبہ میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مدینہ کے مسلمان جمع ہوئے۔ اب آپ کے ساتھ آپ کے چچا عباسؓ بھی تھے۔ اِس دفعہ مدینہ کے مسلمانوں کی تعداد 73 تھی۔ اُن میں 62 خزرج قبیلہ کے تھے اور گیارہ اوس کے تھے اور اس قافلہ میں دو عورتیں بھی شامل تھیں جن میں سے ایک بنی نجار قبیلہ کی اُمِّ عمارہؓ بھی تھیں۔ چونکہ مصعبؓ کے ذریعہ سے اِن لوگوں تک اسلام کی تفصیلات پہنچ چکی تھیں یہ لوگ ایمان اور یقین سے پُر تھے، بعد کے واقعات نے ظاہر کر دیا کہ یہ لوگ آئندہ اسلام کا ستون ثابت ہونے والے تھے۔ اُمِّ عمارہؓ جو اُس دن شامل ہوئیں اُنہوں نے اپنی اولاد میں اسلام کی محبت اتنی داخل کر دی کہ اُن کا بیٹا خبیبؓ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسیلمہ کذاب کے لشکر کے ہاتھ میں قید ہو گیا تو مسیلمہ نے اُسے بُلا کر پوچھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں؟ خبیبؓ نے کہاں ہاں۔ پھر مسیلمہ نے کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ خبیبؓ نے کہا نہیں۔ اس پر مسیلمہ نے حکم دیا کہ ان کا عضو کاٹ لیا جائے۔ تب مسیلمہ نے پھر اُن سے پوچھا۔ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں؟ خبیبؓ نے کہا ہاں۔ پھر اُس نے کہا کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ خبیبؓ نے کہا نہیں۔ پھر اُس نے آپ کا ایک دوسرا عضو کاٹنے کا حکم دیا۔ ہر عضو کاٹنے کے بعد وہ سوال کرتا جاتا تھا کہ کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور خبیبؓ کہتا تھا کہ نہیں۔ اِسی طرح اس کے سارے اعضاء کاٹے گئے اور آخر میں اِسی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اپنے ایمان کا اعلان کرتے ہوئے وہ خدا سے جاملا۔

خود اُمِّ عمارہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بہت سی جنگوں میں شامل ہوئیں۔ غرض یہ ایک مخلص اور ایمان والا قافلہ تھا جس کے افراد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دولت اور مال مانگنے نہیں آئے تھے بلکہ صرف ایمان طلب کرنے آئے تھے۔ عباسؓ نے اُن کو مخاطب کر کے کہا اے خزرج قبیلہ کے لوگو! یہ میرا عزیز اپنی قوم میں معزز ہے اِس کی قوم کے لوگ خواہ وہ مسلمان ہیں یا نہیں اس کی حفاظت کرتے ہیں لیکن اب اس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ تمہارے پاس جائے۔ اے خزرج کے لوگو! اگر یہ تمہارے پاس گیا تو سارا عرب تمہارا مخالف ہو جائے گا۔ اگر تم اپنی ذمہ داری کو سمجھتے اور اُن خطرات کو پہچانتے ہوئے جو تمہیں اِس کے دین کی حفاظت میں پیش آنے والے ہیں اِس کو لے جانا چاہتے ہو تو خوشی سے لے جاؤ ورنہ اِس ارادہ سے باز آجاؤ۔ اِس قافلہ کے سردار البراء تھے اُنہوں نے کہا ہم نے آپ کی باتیں سن لیں۔ ہم اپنے ارادہ میں پختہ ہیں ہماری جانیں خدا کے نبی کے قدموں پر نثار ہیں۔ اب فیصلہ اُس کے اختیار میں ہے۔ ہم اُس کا ہر فیصلہ قبول کریں گے۔ اِس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اسلام کی تعلیم سمجھانی شروع کی اور خدا تعالیٰ کی توحید کے قیام کا وعظ کیا اور اُنہیں کہا کہ اگر وہ اسلام کی حفاظت اپنی بیویوں اور اپنے بچوں کی طرح کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو وہ آپ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہیں۔ آپ اپنی بات ختم کرنے نہ پائے تھے کہ مدینہ کے 72 جاں نثار یک زبان ہو کر چلائے ہاں! ہاں!! اُس وقت جوش میں اُنہیں مکہ والوں کی شرارتوں کا خیال نہ رہا اور اُن کی آوازیں فضاء میں گونج گئیں۔ عباسؓ نے اُنہیں ہوشیار کیا اور کہا خاموش! خاموش! ایسا نہ ہو کہ مکہ کے لوگوں کو اِس واقعہ کا علم ہو جائے۔ مگر اب وہ ایمان حاصل کر چکے تھے، اب موت اُن کی نظروں میں حقیر ہو چکی تھی۔ عباسؓ کی بات سن کر اُن کا ایک رئیس بولا۔ یَارَسُوْلَ اللّٰہ! ہم ڈرتے نہیں، آپ اجازت دیجئے ابھی مکہ والوں سے لڑ کر اُنہوں نے جو ظلم آپ پر کئے ہیں اُس کا بدلہ لینے کو تیار ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ابھی خدا تعالیٰ نے مجھے اُن کے مقابل پر کھڑا ہونے کا حکم نہیں دیا۔ اس کے بعد مدینہ کے لوگوں نے آپ کی بیعت کی اور یہ مجلس برخاست ہوئی۔

مکہ کے لوگوں کو اِس واقعہ کی بھنک پہنچ گئی اور وہ مدینہ کے سرداروں کے پاس شکایت لے کر گئے۔ لیکن چونکہ عبداللہ بن ابی ابن سلول مدینہ کے قافلہ کا سردار تھا اور اُسے خود اس واقعہ کا علم نہیں تھا اُس نے اُنہیں تسلی دلائی اور کہا کہ اُنہوں نے یونہی کوئی جھوٹی افواہ سن لی ہے ایسا کوئی واقعہ نہیں ہوا کیونکہ مدینہ کے لوگ میرے مشورہ کے بغیر کوئی کام نہیں کر سکتے۔ مگر وہ کیا سمجھتا تھا کہ اب مدینہ کے لوگوں کے دلوں میں شیطان کی جگہ خدا تعالیٰ کی بادشاہت قائم ہو چکی تھی۔ اِس کے بعد مدینہ کا قافلہ واپس چلا گیا۔

تاریخ احمدیت جاپان کی تدوین

مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان تحریر کرتے ہیں۔

تاریخ احمدیت جاپان کی تدوین مکمل ہو چکی ہے اور عنقریب شائع کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ایسے تمام احباب جماعت سے جو کسی بھی وقت جاپان میں مقیم رہے، یا جماعتی عہدیداران رہ چکے ہیں ان سے گذارش ہے کہ ان کی نظر میں کوئی قابل ذکر مواد، واقعہ، تحریر یا تصویر ہو تو براہ مہربانی جلد ارسال فرمائیں۔ بعض احباب کی خدمت میں تحریری خطوط کے ذریعہ بھی درخواست کی گئی تھی، ایسے احباب سے بھی گذارش ہے کہ مذکورہ مواد جلد بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

جاپان تشریف لانے والے اولین مربیان کرام مکرم صوفی عبدالقدیر صاحب، مکرم مولوی عبدالغفور صاحب اور مکرم میجر عبدالحمید صاحب کے حالات زندگی اور تصاویر درکار ہیں۔ ان بزرگان کے خاندان یا عزیز و اقرباء کی خدمت میں اس سلسلہ میں تعاون فرمانے کی درخواست ہے۔

تصاویر اور مواد درج ذیل ای میل یا فیکس کے ذریعہ سے بھجوایا جا سکتا ہے۔ لکھنے کی بجائے مواد آواز کی صورت میں ریکارڈ کر کے بھی بھجوا سکتے ہیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان میں رہنے والے احباب مکرم مغفور احمد منیب صاحب (انچارج جاپانی ڈیسک ربوہ) سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ ای میل اور فیکس نمبر درج ذیل ہیں:۔

E.mail:anees1978@gmail.com

Fax:0081-52-7039379

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔ عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب ۔عرب اور احمدیت

(قسط نمبر 45)

گم گشتہ متاع مل گئی

☆......سویڈن سے ایک شخص سلیم القصاص نے پروگرام میں کہا کہ:

میں ان پروگراموں کو بڑے شوق اور انہماک سے دیکھتا ہوں۔ مجھے دین اور علوم دین سے کوئی خاص لگاؤ نہ تھا۔لیکن جب میں یورپ میں آیا تو پتہ چلا کہ یہاں تو عیسائی خوب سرگرم عمل ہیں۔ ایک دفعہ میرے ایک عیسائی دوست نے مجھے اپنے گھر دعوت پر بلایا۔ ساتھ انہوں نے ٹی وی بھی آن کردیا۔اس وقت پادری زکریا بطرس کا پروگرام لگا ہوا تھا اور وہ مختلف کتب کی نصوص نکال نکال کر اسلام کے خلاف حملے کررہا تھا۔تھوڑی دیر کے بعد سات مزید لوگ بھی وہاں آگئے۔اور جب پادری زکریا بطرس کوئی حوالہ پیش کرتا تھا یہ لوگ مجھے کہتے: دیکھا! دیکھا آپ نے۔

مجھے ان باتوں کا جواب تو نہیں آتا تھا تاہم اس بات نے مجھے ہلا کر رکھ دیا اور میری اسلامی غیرت نے مجھے جھنجھوڑا۔چنانچہ میں نے ان باتوں کا ردتلاش کرنا شروع کردیا اور اس تلاش میں مجھے آپ کا چینل مل گیا جس پر الحوار المباشر لگا ہوا تھا۔ اس کو سن اور دیکھ کر میری خوشی کی انتہا نہ رہی، جیسے مجھے میری گم گشتہ متاع مل گئی ہو۔اب میں اکثر جب پروگرام الحوار المباشر لگا ہوا ہوتا ہے تو اپنے کسی عیسائی دوست کو فون کرکے بذریعہ فون اس کو یہ پروگرام سناتا ہوں۔ مجھے آپ کے پروگرام کی ایک صفت بہت پسند آئی کہ آپ دوسرے...... کے طریق سے ہٹ کر جواب دیتے ہیں اور آپ کی باتیں زیادہ مؤثر اور بہترین ہیں۔

☆......احمد الجزائری صاحب نے لکھا:

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں محض للہ آپ سے محبت کرتا ہوں۔اور میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ میں سے ہر ایک کا ماتھا چوم لوں۔

میں اس پروگرام کے شروع کرنے پر ازحد ممنون ہوں جو کہ نہ صرف ...... کے لئے بلکہ عیسائیوں کے لئے بھی ایک سٹیج کی حیثیت اختیار کر گیا ہے۔بعض اوقات آپ عیسائیوں کو مسلمانوں سے زیادہ بولنے کا وقت دیتے ہیں اور یہ آپ جیسے لوگوں کے راسخ ایمان اور اپنے دین کی سچائی پر یقین کامل ہونے کی دلیل ہے۔

☆......حسین المنشاوی صاحب نے مصر سے کہا:

آپ میری خوشی اور میرے انشراح صدر کا اندازہ نہیں لگا سکتے جو مجھے ایم ٹی اے دیکھ کر ملا ہے۔ ایم ٹی اے نے میری پیاس بجھا کر مجھے سیراب کردیا ہے۔ میں آپ کو بتانے سے قاصر ہوں کہ جب سے میں نے پادری زکریا بطرس کا پروگرام دیکھا ہے یہ عرصہ کس اذیت میں گزارا ہے۔ میرے لئے یہ بات نہایت تکلیف دہ تھی کہ پادری اپنے گمراہ کن خیالات سے مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ کھیلتا تھا اور یوں لگتا تھا جیسے مسلمانوں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب ان کے ہی خلاف جاتا ہے۔ مجھے اس کا جواب دینے کا کوئی طریق سجھائی نہیں دیتا تھا۔ نہ تو مجھے عیسائیت کے بارہ میں کچھ علم تھا نہ ہی اسلامی نقطہ نظر سے اتنی واقفیت۔ ایم ٹی اے کی شکل میں عظیم اور بیش قیمت خزانہ ملنے سے قبل میری تمنا تھی کہ وہ دن بھی آئے جب پادری کے غرور کا سر نیچا ہو اور اس کی اسلام کے خلاف بدزبانی کا منہ توڑ جواب ملے۔ آج الحمد للہ آپ کے پروگرام الحوار المباشر اور أجوبة عن الإیمان دیکھتا ہوں تو ایسے لگتا ہے جیسے میں اطمینان وسکینت بخش دودھ پی رہا ہوں اور میں جب بھی آپ کا یہ بے مثال پروگرام دیکھتا ہوں تو چین کا سانس لیتا ہوں۔

☆......محمود الشرباصی صاحب نے مکۃ المکرمہ سے لکھا:

میں اس کامیاب پروگرام پر اور (دین حق) کے دفاع پر آپ کا ازحد ممنون ہوں۔ اللہ آپ کو اس کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اپنی جناب سے حجت وبرہان عطا فرمائے۔ اللہ آپ کے ذریعہ اپنے دین کو عزت بخشے اور دشمن کو اپنے دین اور اپنی کتاب اور اپنے نبی ﷺ کی سنت پر حملہ کرنے سے روک دے۔ پچھلے ماہ کے پروگرام بہت عمدہ تھے میری حیرت کی انتہا نہیں رہی جب پادری عبد المسیح بسیط نے بھی اس پروگرام میں فون کیا تھا۔

☆......حسن صاحب نے اٹلی سے الحوار المباشر میں فون کرکے کہا:

میں ایک حقیقت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ پروگرام الحوار المباشر کا ہم بڑی شدت کے ساتھ انتظار کرتے ہیں اور شوق سے دیکھتے ہیں اور ہر دفعہ اس خوبصورت پروگرام کو دیکھنا میرے ایمان میں اضافہ کا موجب ہوا ہے۔ میں احمدی نہیں ہوں لیکن میرا بھی آپ کی طرح (دین حق) پر ایمان ہے۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ بائبل کی حقیقت کے بیان پر مشتمل ان پروگراموں کے سلسلہ کو مکمل کریں۔اس موضوع پر اب تک ہونے والے پروگرامز نہایت اعلیٰ تھے اور ہم نے بہت استفادہ کیا ہے۔ میرا ایک عیسائی دوست ہے جسے میں آپ کے پروگرام میں مذکور دلائل کی رو سے دعوت الی اللہ کرتا ہوں اور خدا کے فضل سے بیشتر باتوں کو اس نے تسلیم کیا ہے اور اس کا کریڈٹ آپ لوگوں کو جاتا ہے۔

☆......تیونس سے محمد الناجری صاحب نے فیکس کے ذریعہ اپنے جذبات کا اظہار کچھ یوں کیا:

بائبل میں آنحضرت ﷺ کی بعثت کی پیشگوئیوں پر مشتمل پروگرام الحوار المباشر کے بعد آپ سے بات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ میں پروگرام کے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کی پیشانیوں پر محبت بھرے اور شکرانے کے جذبات سے لبریز ہزار ہزار بوسے دینا چاہتا ہوں۔ یقیناً آپ لوگوں نے حقیقت کو آشکار کر دیا ہے۔

میں اس بات کا اعتراف کئے بغیر رک نہیں سکتا کہ میں دلی طور پر آپ سے بہت متاثر ہوا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ اگر آپ نے صبر کے ساتھ اس کام کو جاری رکھا تو انشاء اللہ (دین حق) کا مستقبل جماعت احمدیہ کے ہاتھ میں ہے۔ میں عقیدے کے لحاظ سے سنی ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا معین ومددگار رہو۔ آمین۔

☆......علاء سرور صاحب نے کویت سے 2 فروری 2007 کے پرگرام میں کہا:

جماعت احمدیہ کے اس چینل نے مختلف (اسلامی وعیسائی) جہات سے مناسب لوگوں کا انتخاب کرکے اس الحوار المباشر میں پیش کیا ہے۔ میں خدا کو گواہ ٹھہرا کے کہتا ہوں کہ میں خدا کی خاطر آپ سے محبت کرتا ہوں۔

علاء سرور صاحب ہمارے ریگولر کالر تھے اور ردّ عیسائیت کے پروگرامز میں ان کی فون کالز بہت مفید اور علمی نکات پر مشتمل ہوتی تھیں۔ایک پروگرام کے دوران جب کہ عیسائی پادریوں کے ساتھ بحث عروج پر تھی اور وہ اس ماہ کا آخری پروگرام تھا اس لئے مکرم شریف عودہ صاحب بار بار کہہ رہے تھے کہ اختصار کے ساتھ اپنے دلائل سمیٹنے کی کوشش کریں کیونکہ پروگرام کا وقت ختم ہورہا ہے۔اس وقت مکرم علاء سرور صاحب نے سٹوڈیو میں فون کرکے کہا کہ بحث نہایت اعلیٰ پائے کی ہورہی ہے اور میری درخواست ہے کہ آپ اس پروگرام کو ایک گھنٹہ مزید جاری رکھیں اور اس گھنٹہ کی نشریات کا خرچ ادا کرنے کا شرف مجھے عطا فرمائیں۔

جماعت احمدیہ کے کام بفضل اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشادات اور راہنمائی کی روشنی میں ایک پُرحکمت طریق اور ترتیب کے مطابق چلتے ہیں۔ جماعت کی مالی ضرورتیں پوری کرنے کا اللہ تعالیٰ نے خود حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے اس لئے جب بھی خلیفہ وقت کی طرف سے کوئی مالی تحریک ہوتی ہے تو خدا کے فضل سے افراد جماعت پورے جوش وجذبہ کے ساتھ اس میں حصہ لیتے ہیں اور ہمیشہ توقعات سے بڑھ کر ثمرات ظاہر ہوتے ہیں۔ پھر پاک جذبات کے ساتھ حلال کمائی سے دیئے گئے تھوڑے مال میں بھی اللہ تعالیٰ اتنی برکت رکھ دیتا ہے کہ ہمیں کسی غیر کی مالی امداد کی کوئی ضرورت یا حاجت نہیں رہتی۔ مندرجہ بالا تبصرہ کے یہاں ذکر کرنے سے مقصد قارئین کرام کے لئے وہ صورتحال اور لمحات نقل کرنا ہے جن کی افادیت اور عظمت کو غیروں نے بھی بشدت محسوس کیا۔

پروگرام کا لائیو ترجمہ

جب ایم ٹی اے پر ہر ماہ عربی زبان میں لائیو اور پوری دنیا کے سامنے کسرِ صلیب کا کام ہونے لگا تو اردو بولنے والے احمدی احباب کی طرف سے اس کے ترجمہ کے مطالبے بھی موصول ہونے لگے۔ جب یہ مطالبے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوئے تو حضور انور نے مکرمہ مہا دبوس صاحبہ کو اس پروگرام کا عربی سے انگریزی جبکہ ممبران عربک ڈیسک کو عربی سے اردو لائیو ترجمہ کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ 3 راگست 2006 کو پہلی دفعہ اس پروگرام کا لائیو ترجمہ بھی شروع ہوگیا۔ جو بفضل اللہ تعالیٰ آج تک جاری ہے۔ اردو ترجمہ میں عربی ڈیسک کے ممبران کے علاوہ مکرم داؤد احمد عابد صاحب استاد جامعہ احمدیہ برطانیہ بھی شامل ہوگئے ہیں جبکہ انگریزی ترجمہ میں مکرمہ مہا دبوس صاحبہ کے ساتھ مکرمہ ریم شریقی صاحبہ معاونت کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں 2009ء میں کچھ عرصہ کے لئے بنگالی زبان میں بھی اس پروگرام کا لائیو ترجمہ ہوا۔

لائیو ترجمہ کو بہت سے احمدی وغیر احمدی احباب نے سراہا اور احمدی احباب کو اس طرح الحوار کے نفس مضمون اور بحث کے متعلق آگاہی ہونے لگی۔ یہاں اس حوالے سے بھی ایک دو تبصرے پیش ہیں:

☆حسن صاحب آف اٹلی کی فون کال کا ذکر

آ چکا ہے انہوں نے ایک اور پروگرام میں فون کر کے کہا کہ پروگرام کو اس حکمت اور حقیقت پسندی کے چلانے کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اس میں ہر ایک کو شرکت کی دعوت و اجازت اور وقت دینے سے لگتا ہے کہ یہ پروگرام ہماری اپنی ملکیت ہو گیا ہے۔ اور اگر ہماری ملکیت ہے تو ہم یہ تجویز دیتے ہیں کہ اس پروگرام کے لائیو ترجمہ کے علاوہ بعد میں تسلی کے ساتھ مفصل طور پر متعدد زبانوں میں ترجمہ کیا جائے۔

☆ شروع کے پروگرامز میں مکرم عبادہ بربوش صاحب فون کالز لیتے تھے۔ ماریشس سے ایک دوست نے فون کر کے پیار بھری ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے عبادہ صاحب سے کہا: مجھے بتائیں کہ کیا...... صرف عربوں اور پاکستانیوں کے لئے آیا ہے؟ عبادہ صاحب نے کہا: نہیں، بلکہ...... تو تمام دنیا کے لئے آیا ہے۔ اس نے کہا پھر یہ پروگرام صرف عربی میں ہی کیوں ہے؟ اور اس کا ترجمہ صرف اردو میں ہی کیوں ہے؟ اس نے مزید کہا کہ ہم انگلش سمجھ لیتے ہیں اور کئی ایک دوست اکٹھے ہو کر اس پروگرام کا انگریزی ترجمہ سنا کرتے تھے اس دفعہ وہ ترجمہ نہیں آیا تو ہم استفادہ سے محروم ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ کی الحوار المباشر میں تشریف آوری

اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر پروگرام کے تفصیلی ذکر کے بعد تاریخی اعتبار سے ایم ٹی اے 3 العربیہ کے اجراء اور اس کے مختلف مراحل کا ذکر کرنے کے بعد اب ہم اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کے ایک نہایت اہم، عظیم الشان و بابرکت دن کی بات کریں گے، اس ساعت کا تذکرہ کرتے ہیں جو اس پروگرام کے سر پر ایک تاباں تاج کی مانند ہے، یہ وہ دن تھا جب حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں تشریف لائے اور اپنے وجود باجود سے اسے برکت اور رونق بخشی۔

جون 2008ء کا پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر 27 مئی کو منائے جانے والے صد سالہ یوم خلافت کے فوراً بعد آیا تھا اور اس موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے تاریخی روحانی خطاب کی عظیم تاثیر ہر احمدی کے قلب و ذہن میں تازہ تھی۔ اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ ماہ جون کے اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں "خلافت احمدیہ" کے موضوع پر بات کی جائے اور عربوں کو نظام خلافت، اس کی اہمیت، برکات اور خلفائے احمدیت کی سیرت اور کارناموں کے بارہ میں بتایا جائے۔ اس تاریخی موقعہ پر شرکائے اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کی طرف سے حضور انور کی خدمت میں اس پروگرام میں رونق افروز ہونے اور عربوں کو براہ راست مخاطب فرمانے کی درخواست کی گئی۔ صد سالہ خلافت جوبلی کے ان ایام میں حضور انور کی مصروفیت عام دنوں سے بہت زیادہ تھی اس لئے اس پروگرام میں حضور انور کی تشریف آوری کی توثیق نہ ہو سکی۔ پروگرام کے پہلے تین دن گزر چکے تھے اور یہ 8/جون 2008ء کا دن تھا جو کہ اس ماہ کے اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر کا آخری دن تھا۔ اس دن حضور انور بیت الفتوح میں کسی فنکشن کے سلسلہ میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر مکرم محمد شریف عودہ صاحب نے اپنے بھائی منیر عودہ صاحب کے ذریعہ حضور انور کی خدمت میں دوبارہ درخواست عرض کی جسے قبول فرماتے ہوئے حضور انور اس پروگرام میں تشریف لائے اور تقریباً 16 منٹ تک تشریف فرما رہے جس میں عربوں کو خطاب فرمایا اور ایک فون کال بھی سماعت فرمائی۔ ذیل میں ہم حضور انور کے اس تاریخی خطاب کا مکمل متن پیش کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا عربوں سے خطاب

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اے تمام اہالیان عرب! آپ پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل اور انعامات اور احسانات ہوں۔ آپ کی تعداد اس وقت گو دنیا کی نظر میں تھوڑی ہے لیکن آپ کے دل اس وقت ایک نور سے بھرے ہوئے ہیں اور مجھے امید ہے کہ یہ تعداد جلدی انشاء اللہ ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں میں بدلنے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اس چیز کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے، اور یہ ہمیں آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ذریعہ سے ملا ہے۔ وہ حقیقی (دین)، وہ حقیقی تعلیم جو حضرت مسیح موعود نے پیش کی، جس کو لے کر آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے تھے، جس کو دنیا بھول بیٹھی تھی، آج گو بظاہر اہل عرب، عربی جاننے والے اس بات کے دعویدار ہیں کہ ہم اس زبان کے بولنے والے ہیں جو آنحضرت ﷺ کی زبان ہے، اور یقیناً ہمیں بھی اس زبان سے بہت پیار ہے کیونکہ ہم آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کے ماننے والوں میں سے ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے وہ ایمان اور عرفان عطا فرمایا ہے جس کو آج دنیا بھول چکی ہے، مَیں اپنے تمام عرب احمدی بھائیوں کو یہ پیغام دیتا ہوں کہ آج جس...... اور فضل سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو متمتع فرمایا ہے اس کو آگے بھی پھیلائیں اور اس وقت تک چین سے نہ بیٹھیں جب تک تمام دنیا کو، تمام عالم عرب کو مسیح (موعود) کے قدموں تلے نہ لے آئیں۔ اور یہ اس لئے نہیں کہ مسیح (موعود) کے قدموں تلے لانے میں مسیح (موعود) کی بڑائی ہے بلکہ یہ حقیقی طور پر آنحضرت ﷺ کے قدموں تلے لانے والی بات ہے جس کو آج دنیا بھول چکی ہے۔ کہنے کو تو ہم...... ہیں لیکن بہت سارے...... کے عمل اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ جو تعلیم آنحضرت ﷺ لے کر آئے، جو تعلیم ہمیں قرآن کریم نے دی، اس پر عمل عملاً ناپید ہے اور آج جماعت احمدیہ ہی ہے جو اس علم کو اٹھائے ہوئے ہے۔ اگر ہم نے اپنا کردار ادا نہ کیا تو کل کی آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس پیغام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے والے بنیں۔ آمین۔

مجھے امید ہے کہ 27/مئی کو یوم خلافت کے دن مَیں نے جو تمام احمدیوں سے عہد لیا تھا کہ آپ لوگ آنحضرت ﷺ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے اور خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی دینے کیلئے تیار رہیں گے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک تمام دنیا پر آنحضرت ﷺ کا جھنڈا نہ لہرائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے اور مَیں امید کرتا ہوں کہ آپ میں سے ہر احمدی جو عرب دنیا میں بستا ہے میرا سلطان نصیر بن کر اس کام میں ہاتھ بٹائے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

یہ چند الفاظ مَیں نے آپ سے کہنے تھے۔ اور یہ بھی حسن اتفاق ہے کہ آج ایک (Function) کیلئے مَیں یہاں موجود تھا۔ اور یہاں ہمارے بھائی جو اس پروگرام الحوار المباشر میں حصہ لیتے ہیں ان کے کہنے پر مجھے خیال آیا کہ آ جاؤں۔ پہلے تو میرا ارادہ تھا کہ نہیں آؤں گا لیکن پھر آپ کے جذبات کی وجہ سے اور ان کے جذبات کی وجہ سے میرے دل نے مجھے مجبور کیا کہ ضرور آپ کے اس پروگرام میں شامل ہوں اور چند لمحے اور چند منٹ آپ میں گزاروں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔"

(خطاب فرمودہ 8 جون 2008ء)

جیسا کہ حضور انور نے خود بیان فرمایا کہ "پہلے ارادہ تھا نہیں آؤں گا"۔ اس لئے ناظرین کے لئے کوئی اعلان نہیں کیا گیا تھا، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حضور انور کے تشریف لانے سے قبل کسی کو اس بارہ میں کچھ خبر نہ تھی۔ اس میں بھی خدائی حکمت نظر آتی ہے کیونکہ اس طرح اچانک حضور انور کو پروگرام میں دیکھ کر شرکائے پروگرام اور دیکھنے والے احمدی اور غیر احمدی ایک عجیب جذباتی وروحانی کیفیت سے دوچار ہو گئے، ناظرین کی اکثریت فرطِ جذبات سے اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکی، کئی احمدی احباب نے لکھا کہ ہم احمدی تو تھے لیکن خلافت کے موضوع پر ان پروگراموں نے ہمیں علمی طور پر منصب خلافت کی عظمت سے روشناس کرایا لیکن اس کا حقیقی اور روحانی ادراک حضور انور کی اس پروگرام میں شرکت کے وقت ہوا جسے ہم نے اپنے قلب ونظر ودماغ واحساسات میں محسوس کیا۔

یہاں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس موقعہ پر عربوں کی طرف سے مرسلہ احساسات اور جذبات میں سے کچھ پیش کر دیئے جائیں۔

عمومی بابرکت تاثیر

☆...... مکرم محمد شریف عودہ صاحب نے اس پروگرام کے بعد حضور انور کی خدمت میں لکھا:

سیدی! سٹوڈیو میں حضور انور کی تشریف آوری کا ہم پر بھی اور دیگر تمام لوگوں پر بہت ہی بابرکت اور غیر معمولی اثر تھا۔ لوگ تو حضور کی اچانک تشریف آوری کو دیکھ کر گویا خوشی سے بے خود ہو گئے۔ مختلف عرب ممالک سے تمام فون کرنے والوں نے یہی کہا کہ شدت جذبات سے ہمارے آنسو نکل آئے۔ عجیب بات ہے کہ کئی غیر احمدی جن کا جماعت کے ساتھ رابطہ ہے وہ بھی شدتِ جذبات کی وجہ سے روئے بغیر نہ رہ سکے۔ مثلاً:

☆...... اردن کے ایک ہسپتال میں امراض چشم کے ڈاکٹر وائل بلعاوی نے کہا کہ مَیں اس مسحور کُن منظر کو دیکھ کر شدتِ جذبات سے مغلوب ہو گیا۔ انہوں نے ابھی بیعت تو نہیں کی لیکن اس منظر سے بہت متاثر ہوئے۔ (بعد میں بفضل اللہ تعالیٰ انہوں نے بیعت کر لی اور اب یہ جماعت احمدیہ اردن کے مخلص کارکن ہیں)

☆...... ایک خاتون (جنہوں نے ابھی تھوڑا عرصہ قبل بیعت کی ہے) نے کہا کہ اس کے والد صاحب احمدی نہیں ہیں لیکن وہ بھی حضور انور کی پروگرام میں تشریف آوری کو دیکھ کر بے اختیار رونے لگ گئے۔

☆...... کبابیر کی ایک غیر احمدی عورت نے کہا:

حضور انور کے سٹوڈیو میں تشریف لانے پر میری حیرت کی انتہا نہ رہی اور مَیں بے حد متاثر ہوئی۔ مَیں نے دل میں کہا کہ اگر میری یہ حالت ہے تو ان کی حالت کیا ہو گی جو اس وقت حضور انور کے ساتھ سٹوڈیو میں بیٹھے ہیں۔

عجیب بات ہے کہ جتنے لوگوں نے بھی مجھ سے بات کی ہے یہی کہا ہے کہ جب حضور انور کی

آمد پر شرکاء پروگرام کھڑے ہوئے تو ہم بھی ساتھ کھڑے ہوگئے۔ اس واقعہ نے ہمارے نفوس کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

یہ تو غیر از جماعت کے تاثرات تھے جب کہ احمدی احباب میں سے جس شخص سے بھی فون پر بات ہوئی سب نے یہی کہا کہ وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے۔ بہتوں نے حضور انور کی تشریف آوری کے وقت فون کر کے حضور سے بات کرنے کی کوشش بھی کی لیکن ان کی فون کال کی باری نہ آئی۔ میری والدہ کہہ رہی تھیں کہ یوں لگتا تھا کہ گویا حضور ہمارے گھر میں تشریف لے آئے ہیں۔

☆......ایک غیر از جماعت دوست مکرم عماد عبدالبدیع صاحب آف مصر نے لکھا:

مَیں ٹی وی کے آگے بہت کم بیٹھتا تھا لیکن بیماری کی وجہ سے ایک دن میں بیٹھا مختلف چینل بدل رہا تھا کہ اچانک آپ کا یہ چینل مل گیا۔ مجھے ایک خزانہ مل گیا۔ اگر میری بیماری نہ ہوتی تو شاید اس خزانہ سے محروم رہتا۔ اس پر مَیں خدا تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کیونکہ میرے ذہن میں مذہب کے بارہ میں بہت سے سوالات پیدا ہوتے تھے جن کا جواب مجھے کبھی بھی نہ ملتا تھا اور کوئی میری تسلی نہ کراتا تھا۔ خدا شاہد ہے کہ یہ چینل اور اس کو چلانے والے نیک لوگ میرے درد کی دوا بن گئے حتی کہ میں سخت بیماری کی ساری تکلیفیں بھول کر خلیفۃ المہدی کی محبت سے مجبور ہو کر انٹرنیٹ کیفے گیا ہوں تا کہ یہ خط بھیجوں۔ آپ کا چینل اس دنیا میں امید کی ایک واحد کرن ہے۔ آپ کے پاس......فیوض کا خزانہ ہے۔

جب حضور انور اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں تشریف لائے تو اس دوست نے لکھا:

اس بار جب حضرت خلیفۃ المسیح سٹوڈیو میں تشریف لائے تو مَیں اپنے جذبات ضبط نہیں کر سکا اور زار و قطار رونا شروع کر دیا۔......مَیں ساری تکلیف اور درد بھول گیا۔ آپ کے پروگرام بہت خوبصورت اور دلکش ہیں۔ اور یہ تاریکیوں کو منور کرنے والے ہیں۔

☆......مکرمہ عائشہ عبدالکریم عودہ صاحبہ نے کبابیر سے لکھا:

سیدی حضور انور کا اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں یوں اچانک تشریف لانا کس قدر خوشی و فرحت اور سرور کا موجب ہوا اس کا بیان الفاظ میں ناممکن ہے۔ ایسے لگا جیسے فرشتوں کا لشکر حضور انور کے ساتھ سٹوڈیو میں داخل ہو گیا ہو۔ مارے خوشی کے میری تو جیسے سانس ہی بند ہوگئی۔ میرے والد صاحب زار و قطار رونے لگ گئے۔

دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خلافت سے محبت میں اور بڑھائے اور اس کے ساتھ چمٹے رہنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

☆......مکرمہ مروہ غالول صاحبہ نے سیریا سے لکھا:

پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں حضور انور کا تشریف لانا ایک نا قابل فراموش تاریخی واقعہ ہے۔ کاش میں اس سٹوڈیو کے در و دیوار کا کوئی حصہ ہوتی اور حضور انور کا قرب حاصل کر سکتی۔ گو کہ یہ ممکن نہ تھا تاہم میرا دل وفور شوق و محبت میں وہیں کہیں تھا۔

(کچھ عرصہ قبل ہماری اس بہن کی ایک حادثہ میں اس وقت وفات ہوگئی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت خطبہ جمعہ میں ان کا ذکر خیر بھی فرمایا اور نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔)

☆......مکرمہ ہدیل فضل عودہ آف کبابیر نے حضور انور کی خدمت میں لکھا:

سیدی مَیں خوشی کے جذبات سے اس قدر مغلوب ہوں کہ اپنی مسرت کا اظہار ناممکن ہے۔ اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں حضور انور کے پرنور چہرے مبارک کی زیارت نے عجیب سماں پیدا کر دیا۔

اس طرح حضور انور کی شرکت سے ہمارے قلب و نفوس میں پاکیزہ تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔

☆......مکرم محمد مخول صاحب نے لبنان سے لکھا:

حضور انور گزشتہ دنوں مَیں اپنے گھر صوفے پر بیٹھا پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر دیکھ رہا تھا کہ جب مکرم شریف صاحب نے کہا کہ حضور تشریف لائے ہیں میرا حال اس شخص کی طرح تھا جس کے پاس اچانک کوئی فوجی جرنیل آ جائے۔ اس منظر کے رعب سے چھلانگ لگا کر اٹھ بیٹھا۔ قریب تھا کہ میرا سر چھت سے جا لگتا۔ مَیں نے شدت رعب سے ہاتھ آنکھوں پر رکھ لئے اور آنسو جاری ہوگئے۔ مَیں برف کی طرح ٹھنڈا ہو گیا اور حضور کی باتیں سننے لگا۔ اس وقت میرے سامنے یہ آیت آ گئی لَوْ اَنْفَقْتَ مَا ...... (الانفال:64)۔ حضور آپ ہمارا فخر ہیں۔ ہم آپ کی ہمیشہ اطاعت کریں گے۔

☆......مکرمہ دعاء منصور عودہ صاحبہ نے کبابیر سے لکھا:

پیارے آقا کا پروگرام اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں تشریف لانا عجیب تاثیر رکھتا تھا۔ خوشی و مسرت کے جذبات نے ہمیں ہمارے ارد گرد سے بے خبر کر دیا تھا۔ ہماری سوچ، اور احساسات حضور کی طرف کھچے چلے جا رہے تھے۔ یہ ایک عظیم منظر تھا۔

سیدی! اس واقعہ کے بعد ہمارے دلوں میں خلافت سے تعلق مزید جوش مارنے لگا ہے۔

☆......مکرم عبد اللطیف اسماعیل عودہ نے کبابیر سے اپنے جذبات کے ساتھ ایک رؤیا کا ذکر بھی کیا:

اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں آپ کے اچانک تشریف لانے کا عظیم اثر دلوں پر ہے اور اس سے جہاں جماعت کے افراد کی آپس میں محبت و اخوت کا اظہار ہوتا ہے وہاں حضرت اقدس مسیح موعود اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء کی عربوں سے شدید محبت کا اظہار ہوتا ہے۔

حضور! ایم ٹی اے کو جو عظیم کامیابیاں مل رہی ہیں ان کو دیکھ کر مجھے چار سال پہلے کی دیکھی ہوئی ایک خواب یاد آ گئی جو میں نے آپ کی خدمت میں بھجوائی تھی جبکہ ابھی ایم ٹی اے العربیہ کا کوئی وجود نہ تھا۔ مَیں نے خواب میں دیکھا کہ ریڈیو اور ٹی وی اور دوسرے وسائل اطلاعات کے ذریعہ یہ خبر نشر ہوئی ہے کہ عنقریب امام مہدی و مسیح کا نزول آسمان سے ہونے والا ہے۔ کبابیر میں یہ خبر ہمیں ایک غیر احمدی کے ذریعہ ملتی ہے۔ مَیں اسے کہتا ہوں کہ یہ خبر غلط ہے کیونکہ اصل مسیح موعود ایک سو سال قبل آ چکا ہے اور اب کوئی آسمان سے نہیں آئے گا۔

ہم اسی بحث میں ہیں کہ آسمان سے ایک گول شکل کی بہت بڑی خلائی سواری زمین پر اترتی دکھائی دیتی ہے جس سے بکثرت نور نکل رہا ہے۔ اس پر غیر احمدیوں نے کہنا شروع کر دیا کہ دیکھو مسیح آ گیا۔ اس پر ہم احمدی حیرت میں پڑے ہیں کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ لیکن جب وہ سواری ہمارے قریب آتی ہے تو ہمیں اس کے اندر سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ احمدی احباب و خواتین کے ساتھ تشریف فرما نظر آتے ہیں۔ جس پر ہم لوگ نہایت خوشی سے نعرۂ تکبیر بلند کرتے ہیں لیکن غیر احمدی شک میں پڑتے ہیں کہ احمدیوں کا امام، مسیح کیسے ہو گیا؟ اس پر میں حضور کے قریب جا کر عرض کرتا ہوں کہ حضور بعض دوست ابھی تک شک میں ہیں۔ اس پر آپ کمال شفقت سے ان کے پاس جا کر فرماتے ہیں کہ اب بھی اگر آپ لوگ تصدیق نہیں کرتے تو مَیں ایک اور نشان دکھاتا ہوں۔ یہ کہہ کر آپ سواری کی طرف چلے گئے اور آسمان کی طرف بلند ہو گئے اور پھر تھوڑی دیر بعد واپس تشریف لائے اور ان سے پوچھا کہ اب تم تصدیق کرتے ہو؟ تو اس پر لوگ بکثرت آپ کے گرد جمع ہونا شروع کر دیتے ہیں اور ان کی تعداد بڑھ رہی ہے اور وہ نعرے لگا رہے ہیں۔

ایم ٹی اے جو پروگرام پیش کر رہا ہے یہ خواب کے ایک حصہ کی تعبیر ہے۔ اللہ کرے کہ ان پروگراموں کو دیکھ کر لاکھوں کروڑوں سعید روحیں حضور کے گرد جمع ہوں۔

☆......محترمہ نسیبہ اسلامبولی صاحبہ نے شام سے لکھا:

اَلْحِوَارُ الْمُبَاشَر میں اچانک حضور کی آمد اور رحمتوں اور برکتوں سے بھرپور وہ چند لمحات جو حضور نے ہمیں عنایت فرمائے، ان کے بعد جو آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے اور دل کو ٹھنڈک پہنچی اور فرط مسرت سے جذبات کی جو کیفیت تھی اسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اب مَیں اس پروگرام کو کیسے دیکھا کروں گی کیونکہ ہر گھڑی ہمیں یہی انتظار رہے گا کہ کاش حضور چند لمحوں کیلئے دیدار کرانے کیلئے تشریف لائیں۔ کاش ہمیشہ اسی طرح ہمیں اپنے پیارے چینل پر حضور کی زیارت نصیب ہوتی رہے۔

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ وہ دن جلد لائے جب ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عربوں کو مخاطب کر کے فرمائے ہوئے ان کلمات مبارکہ: ''مجھے امید ہے کہ یہ تعداد جلدی انشاء اللہ ہزاروں لاکھوں اور کروڑوں میں بدلنے والی ہے'' کا پورا ہونا اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں، آمین۔

بقیہ صفحہ 6 مکرم سعید احمد طاہر صاحب کی یادیں

سلسلہ میں اپنے چچا کے پاس لاہور آ گیا مگر ان کے نا مناسب رویہّ کو دیکھ کر ان کے گھر کو خیر باد کہہ دیا۔ اب کوئی ٹھکانہ نہ تھا اور پڑھائی کے لئے پیسے نہ تھے۔ تب اس نے اپنے پھوپھی زاد بھائی کی فیکٹری میں کام شروع کیا اور ٹھکانہ نہ ہونے کی وجہ سے دو تین راتیں فٹ پاتھ پر گزاریں۔ بعد میں جب اس کے پھوپھی زاد بھائی کو معلوم ہوا تو اس نے اپنی فیکٹری میں ہی رہائش دے دی۔''

محنت کی عادت

اس کی اہلیہ صاحبہ نے بتایا کہ ایک بار سابق وزیر کی گاڑی سعید کی ورکشاپ پر آئی اور ڈرائیور نے بتایا کہ اس میں الیکٹرک سیٹ فٹ کرنی ہے اور لاہور کی بڑی بڑی ورکشاپ والے تو اس میں ناکام ہی ہوئے ہیں۔ سعید نے اس کو کہا کہ میں کوشش کرتا ہوں امید ہے کہ اللہ کے فضل سے میں فٹ کر لوں گا اور سعید نے چھ دن کی سوچ بچار، محنت اور انٹرنیٹ کی مدد سے وہ سیٹ فٹ کر دی اور مالکان کو بلا کر کہا کہ گاڑی چیک کر لیں کہ یہ ٹھیک کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس کو ہر طرح چیک کیا اور بہت خوش ہوئے کہ تم نے بہت بڑا کام کیا ہے۔ انہوں نے معاوضہ پوچھا تو سعید نے صرف -/6000 روپے بتایا۔ وہ حیران رہ گئے کہ یہ جس کی گاڑی اور جس طرح کا کام کیا ہے تو یہ منہ مانگا معاوضہ لے سکتا تھا مگر سعید نے کہا کہ میں اپنی محنت کے جائز پیسے لیتا ہوں۔ ڈرائیور کہنے لگا کہ اگر آپ یہ سیٹ فٹ نہ کرتے تو مالکان نے بیرون ملک سے کاریگر منگوانا تھا اس کو آنے جانے کا کرایہ بھی دینا تھا اور معاوضہ بھی دو لاکھ طے ہوا تھا۔

مکرم کلیم احمد طاہر صاحب

28 مئی 2010ء کو سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والے

مکرم سعید احمد طاہر صاحب کی چند حسین یادیں

میں سعید سے 1995ء میں متعارف ہوا جب میری تقرری تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں ہوئی۔ ابھی مجھے وہاں گئے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ ہنستا مسکراتا چہرہ لئے ایک بہت ہی سادہ مگر پُرخلوص نوجوان بیت الذکر میں آیا اور بہت ہی محبت اور اخلاص سے ملا۔ پورا تعارف کروایا اور بتایا کہ وہ لاہور میں کام سیکھ رہا ہے اور ساتھ ہی کہا کہ جب بھی آپ لاہور آئیں تو مجھے خدمت کا موقع ضرور دیں۔ بعد میں تو سعید کے ساتھ رشتہ داری بھی ہوگئی اور تعلق بھی بڑھتا گیا۔

جوں جوں وقت گزرتا گیا تو مشاہدہ کیا کہ سعید واقعتاً ایک ہیرا تھا، بے شمار خوبیوں کا مالک اور واقعتاً وہ اس بہت بڑے اعزاز کا مستحق تھا تبھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی راہ میں جان کی قربانی دینے کے لئے چنا۔

کچھ ماہ بعد عید الفطر آئی تو سعید بھی لاہور سے عید منانے کے لئے اپنے گاؤں آیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ تخت ہزارہ نے عید والے دن دریائے چناب کے کنارہ پکنک منانے کا پروگرام بنایا ہوا تھا جب اس کو کہا گیا تو فوراً تیار ہوگیا اور بھرپور طریق پر اس پروگرام میں شرکت کی نہ صرف خود شرکت کی بلکہ بعض احباب پس و پیش سے کام لے رہے تھے ان کو بھی تیار کیا۔ تخت ہزارہ جب بھی آتا تو جو بھی جماعتی پروگرام ہوتا اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا اور دوسروں کو بھی تحریک کرتا۔

میں نے اس کی ڈائریاں بھی ملاحظہ کی ہیں جس میں اس نے بہت ساری جگہوں پر خدا تعالیٰ سے التجا کی ہے کہ مجھے شہادت کی موت دینا۔

نماز اور تلاوت قرآن مجید میں باقاعدگی

میں خود اس بات کا گواہ ہوں۔ سعید جب بھی تخت ہزارہ آتا تو نماز باجماعت کی ادائیگی کی کوشش کرتا۔ اسی طرح مجھے چند بار لاہور اس کے گھر پر ٹھہرنے کا اتفاق ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہ نماز سنٹر پر جاکر نماز کی ادائیگی کی کوشش کرتا بعض اوقات کسی مصروفیت کی وجہ سے نماز سنٹر سے لیٹ ہوگیا تو گھر میں باجماعت ادا کرنی اور فجر کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کے التزام کی بھی پوری کوشش کرتا۔

اس کی اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ سعید نمازیں بہت باقاعدگی سے ادا کرتے تھے، قرآن پاک کی روزانہ تلاوت کرتے اگر کسی دن رہ جاتی تو ورکشاپ جاکر تلاوت کرتے وہاں بھی آپ نے ایک قرآن کریم رکھا ہوا تھا۔ مجھے بھی ہمیشہ یہی نصیحت کرتے تھے کہ نماز پڑھا کرو اور قرآن مجید کی روزانہ تلاوت کیا کرو اور ہر ایک سے اچھا سلوک کرو اور خود بھی دکھی لوگوں کا بہت خیال رکھتے اور کوشش کرتے اور اس کی جتنی مدد ہوسکتی کردیتے۔

سعید کی بہن تحریر کرتی ہیں کہ میں حیران ہوتی تھی کہ جب بھی بھائی ورکشاپ سے آتے ہم سب خوش گپیوں میں مصروف ہوتے اور بعض اوقات پھر نیند کے غلبہ کی وجہ سے نماز بھی چھوڑ دیتے۔ مگر میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ بھائی نے کبھی بھی عشاء کی نماز چھوڑی ہو۔ کتنی بھی مصروفیت ہوتی، کتنے بھی تھکے ہوئے ہوتے گھر آتے ہیں سب سے مل کر کھانا کھانے سے پہلے نماز پڑھتے اور اتنے انہماک سے نماز پڑھتے کہ نہ ان کو کسی کی باتوں کی پرواہ، نہ بچوں کا شور ڈسٹرب کرتا۔ میں حیران ہوکر پوچھتی کہ آپ اتنے شور شرابے میں اتنے انہماک سے کیسے نماز پڑھ لیتے ہیں۔

جماعتی عہدیداران کا احترام

اس کی اہلیہ صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ ہماری شادی 2004ء میں ہوئی تھی میں نے بہت قریب سے دیکھا کہ وہ بہت ہمدرد، نیک دل، جماعت سے اور خلافت سے والہانہ عشق رکھنے والا تھا۔ جماعت کی طرف سے کوئی بھی تحریک ہوتی یا حلقہ کا کوئی پروگرام ہوتا تو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا، مرکز سے کوئی مہمان آجائے تو اس کی خدمت کی خاطر اپنے کام سے چھٹی تک کرلیا کرتے تھے اور مربیان کرام سے بہت محبت کرتے تھے جس کا ذکر انہوں نے اپنی ڈائری میں بار بار کیا ہے۔ کئی جگہ لکھا کہ ''آج فلاں مربی صاحب آئے اور میری خوش قسمتی کہ انہوں نے مجھے مہمان نوازی کا موقع دیا۔

کئی بار ایسا بھی ہوا کہ قائد صاحب مجلس نے آدھی رات کو فون کیا کہ کسی مریض کو بلڈ کی ضرورت ہے تو وہ اپنی نیند چھوڑ کر وقت ضائع کئے بغیر فوراً چل پڑتے۔ میں نے کئی بار کہا کہ آپ اتنا بلڈ دیتے ہیں بیمار نہ ہوجائیں تو وہ فوراً کہتے کہ اگر میرے چند قطرے خون دینے سے کوئی جان بچ جائے تو اس سے بڑھ کر کیا بات ہوگی اور بندہ خون دینے سے کمزور نہیں ہوتا۔

دعوت الی اللہ کا جنون

سعید کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ اکثر مربیان سے بھی اختلافی مسائل کے بارہ میں گفتگو کرتا رہتا۔ مجھے جب بھی اس کے پاس ٹھہرنے کا اتفاق ہوا تو بہت سارا وقت اختلافی مسائل کے بارہ میں گفتگو میں گزرا ہے۔ اکثر ایم ٹی اے دیکھا کرتا تھا۔ آپ کی اہلیہ بتاتی ہیں کہ راہ ہدیٰ پروگرام بہت شوق سے سنتے اور اپنے موبائل فون میں ریکارڈ کرلیتے۔ پھر اپنی ورکشاپ پر جاکر دوستوں کو سنواتے اور کہتے کہ تم ابھی تک اندھیروں میں بھٹک رہے ہو روشنی کے مینار کی طرف آؤ۔

والدین اور رشتہ داروں سے حسن سلوک

سعید والدین کا بہت ہی فرمانبردار، ان کی کوئی بات ٹالتا نہیں تھا اور صرف جی ہاں کہتا تھا اور ان سے بہت محبت کرنے والا تھا۔ اسی طرح اپنی بہن جو کہ اس کی اکلوتی بہن تھی بہت نخرے اٹھایا کرتا تھا اور سب کا بہت ہی خیال رکھتا تھا۔ اسی ضمن میں اس کی اہلیہ نے بتایا کہ ''سعید اپنے والدین کا بہت خیال رکھتے تھے۔ دونوں میں سے کوئی بیمار ہوجاتا تو فوراً ان کو ہسپتال لے جاتے اور کوشش کرکے کسی بہت اچھے اور سپیشلسٹ ڈاکٹر کو دکھاتے اور ان کو دوائی خود وقت پر اپنے ہاتھوں سے کھلاتے۔

ان کی ایک ہی بہن تھی۔ اس کا بہت خیال رکھتے۔ جب بہن کی شادی ہوئی تو اس وقت سعید کسی کی ورکشاپ پر کام کرتے تھے اور ان کو صرف تیس روپے یومیہ مزدوری ملتی تھی۔ تو بہن کو اتنا کچھ نہ دے سکے جس کا انہیں بہت خیال تھا۔ جب سعید نے اپنی ورکشاپ بنائی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بہت نوازا اور کوئی کمی نہ رہنے دی۔ آپ اپنی بہن کو کچھ نہ کچھ دینے کے بہانے ڈھونڈتے تھے۔ جب ان کا بڑا بیٹا پیدا ہوا تو انہوں نے اس کو سلائی مشین اور میٹرس وغیرہ لے جاکر بہت محبت سے دیا۔ اسی طرح مختلف موقعوں پر بہت کچھ دیا۔ کبھی واشنگ مشین اور ڈرائیر، کبھی مائیکرو ویو اوون اور اس طرح بہت ساری الیکٹرک چیزیں ان کو دیں۔

اسی طرح سعید کی ایک تایا زاد بہن ہیں۔ وہ لاہور میں ہی رہتی ہیں ان کے ہاں اکثر آنا جانا رہتا اور ان کی ضرورتوں کا بہت خیال رکھتے۔ ایک بار باتوں باتوں میں سعید کو معلوم ہوا کہ وہ ہاتھ سے کپڑے دھوتی ہیں اور بہت تھک جاتی ہیں تو سعید نے ان کو ایک معقول رقم دی کہ آپ اپنے لئے واشنگ مشین خریدیں اور پھر دیکھا کہ ان کے گھر ٹی وی نہیں ہے تو ان کو ٹی وی خرید کردیا۔

سعید کا اپنے سسرال کے ساتھ بھی بہت اچھا برتاؤ تھا۔ سعید نے شہادت سے تین ماہ قبل میرے والد صاحب کے لئے گھڑی خریدی اور ان کو جاکر بہت محبت سے تحفۃً پیش کی۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئے۔ اب سعید کی شہادت کے بعد اکثر وہ اس کا ذکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سعید نے مجھے ہمیشہ کے لئے ایک یادگار کے طور پر گھڑی کا تحفہ دیا ہے۔

اس ضمن میں سعید کی بہن بیان کرتی ہیں کہ میری بچی بمعر تین سال نے کھیل کھیل میں اپنے آپ کو آگ لگالی اور کافی جھلس گئی۔ میں نے بھائی کو نہ بتایا کہ اگلے دن ہفتہ کو بتاؤں گی تاکہ وہ اتوار کو چھٹی والے دن گاؤں آجائیں گے۔ مگر ہمارے ہمسایوں میں سے کسی نے سعید کو فون کرکے بتادیا۔ بھائی نے اسی وقت ورکشاپ بند کی اور اپنے ایک دوست ڈاکٹر سے مل کر جلنے کی دوائیں پوچھیں اور میڈیکل سٹور سے لے کر گھر پہنچے اور وہاں سے میری امی اور بھابی کو لے کر گاؤں کے لئے چل پڑے۔ رات ایک بجے میرے پاس گاؤں پہنچے۔ بچی کو دوائی وغیرہ لگائی۔ اگلے دن صبح ہوتے ہیں بچی کو لے کر ہسپتال پہنچ گئے اور اس کا باقاعدہ علاج کروایا۔

اہلیہ سے حسن سلوک

سعید نے بہت خوش گوار عائلی زندگی گزاری۔ اپنی اہلیہ سے بہت محبت تھی اور ان کا بہت خیال رکھتا تھا۔ چھوٹی چھوٹی ضرورت کا خود ہی بہت خیال کرتا۔ اکثر چھٹی کے دن گھر کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹا دیتا حالانکہ سارا ہفتہ کام کرکرکے انسان خود تھکا ہوتا ہے اس کا دل کرتا ہے کہ میں آج سارا دن آرام کروں مگر وہ اس دن بھی بجائے آرام کے گھر والوں کے ساتھ بھرپور طریقے سے گزارتا۔ شام کو اپنے بیوی بچوں کو کسی نہ کسی عزیز رشتہ دار کے ہاں لے کر جاتا اور کہتا کہ چلو تفریح بھی ہوجائے گی اور رشتہ دار بھی خوش ہوجائیں گے اور کوشش کرتا کہ غریب رشتہ داروں کی طرف زیادہ جائے۔ اہلیہ کے والدین سے بھی بہت محبت کا سلوک تھا۔ اہلیہ کے بھائی کو اپنے پاس رکھ کر اس کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی بہت کوشش کی۔

خودداری

اس ضمن میں اس کی اہلیہ صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ سعید خود بتایا کرتا تھا چونکہ تخت ہزارہ میں ہائی سکول نہ تھا وہ میٹرک کے امتحان کی تیاری کے

باقی صفحہ 5 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

23 نومبر 2012ء

5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:10 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:05 am بیت الوحید کا سنگ بنیاد
7:20 am جاپانی سروس
7:40 am روحانی خزائن کوئیز
8:15 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
11:45 am دورہ حضور انور
12:55 pm سرائیکی سروس
1:25 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm فقہی مسائل
4:40 pm تلاوت قرآن کریم
5:10 pm سیرت النبی ﷺ
6:00 pm خطبہ جمعہ LIVE
7:15 pm یسرنا القرآن
7:30 pm بنگلہ سروس
8:40 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm دورہ حضور انور بینن

24 نومبر 2012ء

12:30 am ریئل ٹاک
1:35 am فقہی مسائل
2:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
3:20 am راہ ہدیٰ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am یسرنا القرآن
5:50 am دورہ حضور انور بینن
7:20 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
8:15 am راہ ہدیٰ
10:05 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:25 am الترتیل
11:55 am جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء
12:55 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:25 pm سٹوری ٹائم
1:45 pm سوال وجواب
2:55 pm انڈونیشین سروس
3:55 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm سٹوری ٹائم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm انتخاب سخن LIVE
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm شہادت حضرت امام حسینؓ
9:00 pm راہ ہدیٰ LIVE
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء

25 نومبر 2012ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:35 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
3:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:20 am جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء
7:20 am سٹوری ٹائم
7:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
9:05 am شہادت حضرت امام حسینؓ
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:25 am یسرنا القرآن
11:40 am بستان وقف نو
12:45 pm فیتھ میٹرز
1:50 pm سوال وجواب
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm سپینش سروس
5:30 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:40 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
7:10 pm بنگلہ سروس
8:15 pm بستان وقف نو
9:20 pm سیرت حضرت مسیح موعود
10:00 pm کڈز ٹائم
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm بستان وقف نو

26 نومبر 2012ء

1:00 am Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am الاسکا۔ڈاکومنٹری پروگرام
2:10 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
2:45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
3:55 am سوال وجواب
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am یسرنا القرآن
6:00 am بستان وقف نو
7:05 am الاسکا۔انگلش ڈاکومنٹری پروگرام
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 23 نومبر 2012ء
8:50 am ریئل ٹاک
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ
11:30 am الترتیل
12:00 pm دورہ حضور انور بینن
1:35 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 pm فرنچ ملاقات
3:10 pm انڈونیشین سروس
5:10 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2007ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:00 pm محفل نعت رسول ﷺ
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm دورہ حضور انور بینن

27 نومبر 2012ء

12:15 am ریئل ٹاک
1:55 am راہ ہدیٰ
3:55 am محفل نعت رسول ﷺ
4:20 am درس سیرت النبی ﷺ
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am ان سائیٹ
5:55 am الترتیل
6:20 am دورہ حضور انور بینن
7:00 am کڈز ٹائم
7:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2007ء
8:35 am محفل نعت رسول ﷺ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm جلسہ سالانہ قادیان 2011ء
1:00 pm ان سائیٹ
1:10 pm جنگلی حیات۔ڈاکومنٹری پروگرام
1:40 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm سندھی سروس
5:15 pm تلاوت قرآن کریم
5:25 pm ان سائیٹ
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm ریئل ٹاک
7:05 pm بنگلہ پروگرام
8:15 pm سپینش سروس
9:00 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:35 pm سیرت النبی ﷺ
10:00 pm فرنچ پروگرام
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء

28 نومبر 2012ء

12:30 am عربی سروس
1:30 am ان سائیٹ
2:00 am احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
2:35 am جنگلی حیات۔ڈاکومنٹری پروگرام
3:15 am سیرت النبی ﷺ
3:35 am سوال وجواب
5:00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:20 am جلسہ سالانہ ہالینڈ 2012ء
7:20 am فرنچ پروگرام
8:00 am جنگلی حیات۔ڈاکومنٹری پروگرام
8:30 am احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن
9:15 am سیرت النبی ﷺ
9:45 am لقاء مع العرب

﴿باقی صفحہ 8 پر﴾

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان:047-6215747 فون رہائش:047-6211649

(منتھا رائیر کنڈیشنڈ کوچز)
ربوہ سے کراچی نان سٹاپ
پہلا ٹائم۔دوپہر 12:45 بجے دوسرا ٹائم۔4:15 بجے سہ پہر
تیسرا ٹائم۔شام 6:15 بجے چوتھا ٹائم۔رات 7:30 بجے
براستہ صادق آباد، سکھر، مورو، حیدر آباد
ربوہ لائنز بس سٹاپ ربوہ
047-6211222,6214222
0345-7874222

عیدملن پارٹی مجلس نابینا

مجلس نابینا ربوہ کے تحت عیدملن پارٹی 29/ اکتوبر 2012ء کو بعد نماز مغرب دارالضیافت میں زیرصدارت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید منعقد ہوئی۔ تلاوت مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نے کی۔ نظم مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے تقریب کا تعارف کروایا۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے بتایا کہ انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے امسال جلسہ یوکے 2012ء میں شرکت کا اعزاز بخشا تھا۔ حافظ صاحب نے حضور انور سے اپنی ملاقاتوں، حضور کی شفقتوں اور جماعتی کارکنان کی بےلوث خدمت کی تفصیلات بتائیں۔ انہوں نے بتایا کہ حضور انور نے مجلس نابینا کے تمام ممبران کے لئے تحائف عطا فرمائے تھے۔ چنانچہ حافظ صاحب کی تقریر کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے تمام ممبران کو وہ تحائف تقسیم فرمائے۔ مکرم عبدالحمید خلیق صاحب اور حفیظ احمد ججہ صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد محترم حافظ محمود احمد صاحب ناصر صدر مجلس نابینا نے احباب کا شکریہ ادا کیا۔ صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر سب حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

مکرم مستبشر احمد صاحب ابن مکرم نصیر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دادا جان محترم سعید احمد صاحب ابن مکرم علی محمد صاحب کراچی پتے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ معدے پر بھی اثر ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے دادا جان کو شفاء کاملہ وعاجلہ اور لمبی فعال صحت وسلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔

وضاحت

الفضل مورخہ 24/ اکتوبر 2012ء میں شائع ہونے والے مضمون بعنوان ''سیرت وسوانح حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب'' کے کالم نمبر 3 سطر نمبر 14 میں درج ہے ''یہ رشتہ اگرچہ حضور کی حیات مبارکہ میں طے ہو گیا تھا......'' اس فقرہ میں رشتہ سے مراد حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اور نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا رشتہ ہے۔ احباب یہ وضاحت نوٹ فرمالیں۔

(ادارہ)

بقیہ از صفحہ 7 پروگرام ایم ٹی اے

11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:15 pm	سوال وجواب
3:25 pm	انڈونیشین سروس
4:25 pm	سواحیلی سروس
5:35 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس
6:00 pm	الترتیل
6:40 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2 فروری 2007ء
7:25 pm	بنگلہ پروگرام
8:25 pm	فقہی مسائل
9:00 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11:05 pm	الترتیل
11:35 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:55 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا 2012ء

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کرکے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کرکے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 16۔نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے خوشخبری
جرمنی + بیلجیئم + برطانیہ + امریکہ + کینیڈا + آسٹریلیا اور دیگر ممالک میں 20 کلو اور اس سے زائد پارسل بھجوانے پر حیرت انگیز کمی / فیصل آباد، سرگودھا اور دیگر شہروں اور اندرون ربوہ گھر سے پارسل پک کرنے کی سہولت
یورپ کے پارسل پر ٹیکس نہ لگنے کی گارنٹی
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
Express Courier Service
گول بازار نزد مسلم بینک ربوہ فون: 047-6214955
برانچ: نزد سپر برگر بشارت مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

FREE STUDY in GERMANY
For the first time English Courses offered in Germany
Great Opportunity for **Intermediate/O-Level** students
100 % Visa / No Visa No Fee (For A-level program in English)
Courses for Graduates & Postgraduates
B.A / B.Sc / B.C.S / B.Eng / B.Com....also for
Master students completely in English Language
With or Without German Language (Matriculation)
Consultancy +Admission + Embassy Documentation + Interview Preparation
Even after reaching Germany, Pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313
Email: erfolgteam@hotmail.de
Skype Id: erfolgteam

پلاٹ برائے فروخت
واقع دارالیمن پلاٹ نمبر 2/19 رقبہ 10 مرلہ جس کا طول 99 فٹ اور عرض 55 فٹ کا نصف برائے فروخت ہے: 0331-4280557

Nishat Linen by Nisha
Now Available At
لبرٹی فیبرکس
0092- 47- 6213312
اقصیٰ روڈ۔ربوہ نزد (اقصیٰ چوک)

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

Nishat Linen by Nisha
Now Available At
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ ربوہ: 0092-476212310

الحمید ہومیو کلینک
پرانی اور نئی لیکن ضدی امراض
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے ڈی ایچ ایم ایس پنجاب آر ایم ایم بی (پاکستان)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
0344-7801578

FR-10